مستند عربی کتب سے ماخوذ

مختصر مجموعۂ

دُرود و سلام

احکام، فضائل، برکات



- رحمتوں کی سوغات
- شفاعت کی ضمانت
- غموں سے نجات
- دل کا تزکیہ
- محبت رسولﷺ کی کلید

ترجمہ و ترتیب

مفتی مقبول احمد مفتاحی

مستند عربی کتب سے ماخوذ

مختصر مجموعۂ

دُرود وسلام

احکام، فضائل، برکات

مسجد نبوی اور ریاض الجنۃ کے فضائل

ترجمہ وترتیب

مفتی مقبول احمد مفتاحی

تفصیلات کتاب

نام کتاب: مجموعہ درود وسلام

مترجم ومرتب: مفتی مقبول احمد مفتاحی

Cell: 9441025508

ma_miftahi@yahoo.co.in

صفحات: 96

کمپوزنگ وطباعت: البلاغ گرافکس حیدرآباد

فہرست کتاب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمہید

تمام تعریفیں اس خدائے ذوالجلال کیلئے جس نے ہم انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کیلئے نبیوں کے آخری نبی، رسولوں کے آخری رسول، ساتوں زمین اور ساتوں آسمانوں کے آخری رسول، خاتم زمانی، خاتم مکانی، نبیٔ امی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر ہم پر احسان فرمایا، بے شمار درود وسلام ہو اس خاتم مکانی و زمانی حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے اپنی زندگی کا ہر معصوم لمحہ امت کی ہدایت ورحمت کیلئے قربان کردیا۔

حسن وکمال کی جتنی صفات ہیں خدائے ذوالجلال کے بعد اگر کسی کے حصہ میں مقدر و متعین ہیں تو وہ صرف اور صرف نبیٔ امی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حصہ میں ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام پڑھنا قرآن مجید کی مختلف آیات اور احادیث شریفہ سے عبادت ہونا ثابت ہے بلکہ یہ ایک امتی کی ذمہ داری اور فرض ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بار بار درود پڑھتے رہیں۔

قرآن کریم میں ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (الاحزاب)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے ایمان والو تم بھی آپؐ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (تا کہ آپؐ کا حقِ عظمت جو تمہارے ذمہ ہے ادا ہو جائے)

اللہ تعالی کا رحمت بھیجنا تو رحمت فرمانا ہے، اور مراد اس سے رحمت خاصہ ہے جو آپ کی شان عالی کے مناسب ہے اور فرشتوں کا رحمت بھیجنا اور اسی طرح جس رحمت کے بھیجنے کا ہم کو حکم ہے اس سے مراد اس رحمت خاصہ کی دعا کرنا ہے، اور اسی کو درود بھیجنا یا درود پڑھنا کہتے ہیں، اور اس دعا کرنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مراتب عالیہ میں بھی مزید ترقی ہوتی ہے اور خود دعا کرنے والے کو بھی نفع ہوتا ہے۔ (بیان القرآن)

عزابن عبدالسلامؒ فرماتے ہیں کہ: ہمارا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے درود پڑھنا ہماری طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کرنا نہیں ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو احسانات وانعامات ہم پر ہیں اس کا بدلہ ادا کرنے کا حکم ہے، لیکن پوری امت کی نیکیاں اور بھلائیاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک ادنیٰ عمل کے برابر بھی نہیں ہوسکتیں تو پھر اس سے بدلہ کیسے چکایا جاسکتا ہے ، اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات کے بدلے میں ہم کو درود پڑھنے کا حکم دیا۔ چنانچہ جو امتی جتنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اتنا ہی خلوص نیت ، غایت محبت اور اظہارِ محبت کی دلیل ہے۔

درود پڑھنے کا حکم

تمام علماء اہل السنۃ اس بات پر متفق ہیں کہ حضور ﷺ پر درود وسلام پڑھنا زندگی میں ایک بار واجب ہے اور بار بار پڑھنا سنت مؤکدہ ہے جس کو ترک کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ، اس سے وہی شخص غافل رہتا ہے جس کے مقدر میں کوئی خیر نہیں ۔ اور جس وقت حضور ﷺ کے نام نامی اور اسم گرامی کا تذکرہ ہو خواہ خود کرے یا کسی سے سنے تو ایک مجلس میں ایک مرتبہ درود پڑھنا واجب اور ہر تذکرہ پر پڑھنا مستحب ہے۔

روزانہ کم سے کم 100 مرتبہ درود پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے یا کم ازکم ہر جمعہ کو اس کا اہتمام کیجئے۔

درود پڑھنے سے متعلق آیات واحادیث

○ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ (الاحزاب)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر، اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حقِ عظمت جو تمہارے ذمہ ہے ادا ہو جائے)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں۔ (ترمذی)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے پاس میرا (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا تو گویا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

(الترغیب والترھیب)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

(مسند احمد)

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام دنوں میں بہترین دن جمعہ کا ہے، اسی دن حضرت آدمؑ کی تخلیق ہوئی اور اسی دن آپ دنیا سے پردہ فرمائے اور اسی دن قیامت کا صور پھونکا جائیگا اور اسی دن میدان محشر برپا ہوگا چنانچہ تم لوگ جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو کیوں کہ تمہارے درود (اس دن) میرے سامنے پیش کئے

جائیں گے۔صحابہؓ نے پوچھا ، یارسول اللہ ! آپ پر ہمارے درود کیسے پیش کئے جائیں گے جب کہ آپ قبر میں بوسیدہ ہو چکے ہوں گے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء کرامؑ کے جسموں کو گلا دے ۔(ابوداؤد)

☆ حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ ! میں آپ پر بار بار درود پڑھتا رہتا ہوں، میں اپنی دعاؤں میں کتنی مرتبہ آپ پر درود بھیجا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جتنا چاہو! ابی بن کعبؓ نے فرمایا: ایک چوتھائی ؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تم جتنا چاہو، اگر تم زیادہ کروگے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا! ابی بن کعبؓ نے

فرمایا: دو چوتھائی کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جتنا چاہو، اگر تم زیادہ کردو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری تمام دعائیں آپ پر درود پڑھنے کیلئے ہوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں فرمایا: تب تو تمہارے سارے غم چھٹ جائیں گے اور تمہارے گناہ بھی معاف کردئے جائینگے۔

(ترمذی، مسند احمد، ابن ابی شیبہ)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر ہو اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کرتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے

ہیں اور دس خطائیں معاف فرماتے ہیں اور دس درجے بلندی عطا کرتے ہیں۔ (الترغیب والترھیب)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار یا بار بار درود بھیجتا ہے تو فرشتے اس کیلئے اتنی دیر رحمت کی دعا کرتے ہیں جتنی دیر وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ اب بندہ کو اختیار ہے کہ وہ درود بھیجنے میں کمی کرے یا زیادتی۔ (یعنی بار بار درود پڑھتے رہنا چاہئے۔)

(جلاء الافہام لابن قیم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن منبر پر چڑھے اور ہر سیڑھی پر آمین آمین آمین کہا۔ خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد صحابہ کرام نے پوچھا یارسول اللہ! آپ نے منبر کی ہر سیڑھی پر آمین آمین فرمایا ہے، (اس کی کیا وجہ ہے)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا میرے پاس جبرئیلؑ آئے تھے اور انہوں نے پہلی سیڑھی پر فرمایا: جس نے اپنے والدین میں کسی ایک کو پایا اور اپنی مغفرت نہ کروالی تو اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے۔ جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔ دوسری سیڑھی پر جبرئیلؑ نے کہا: جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اپنی مغفرت نہیں کروالی تو اللہ اس کو اپنی رحمت سے دور کردے۔ جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔ تیسری سیڑھی پر جبرئیلؑ نے کہا: جس کے سامنے آپ کا ذکر ہوا اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور ہو جائے، جبرئیلؑ نے مجھ سے کہا: آمین کہو تو میں نے کہا آمین۔ (مسند احمد و صحیح مسلم)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود بھیجے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت کا مستحق ہوگا۔ (البدور السافرہ للسیوطی، اسنادہ جید)

☆ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر ایسی مجلس جس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو اور نہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود ہو تو ان مجلس والوں کیلئے حسرت و ندامت ہوگی۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہیں تو انہیں عذاب دیں یا معاف کر دیں۔
(ترمذی، ابن السنی، مسند احمد، طبرانی)

درود شریف کے برکات و ثمرات

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''حدائق الانوار فی الصلوۃ والسلام علی النبی المختار'' میں درود شریف پڑھنے

کے ثمرات وفوائداور نہ پڑھنے پر نقصانات کا تذکرہ کیا ہے ، یہاں صرف فوائد وثمرات ذکر کئے جاتے ہیں۔
(افضل الصلوات علی سید السادات)

گویا درود شریف پڑھنے والا

(۱) اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتا ہے۔

(۲) اللہ تعالیٰ کے رحمت بھیجنے کے عمل میں شامل ہوتا ہے۔

(۳) فرشتوں کے درود بھیجنے کے عمل میں شامل ہوتا ہے۔

(۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتوں کا پروانہ ملتا ہے۔

(۵) دس درجات کی بلندی عطا ہوتی ہے۔

(۶) دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۷) دس خطائیں معاف کی جاتی ہیں۔

(۸) دعا قبول ہونے کی ضمانت ملتی ہے۔

(۹) قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت نصیب ہوتی ہے۔

(۱۰) گناہوں کے معاف ہونے اور عیبوں کے چھپنے کا ذریعہ ہے۔

(۱۱) اہم کاموں اور غموں کے دور ہونے کا سبب ہے۔

(۱۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قربت کا سبب ہے۔

(۱۳) درود شریف پڑھنا صدقہ کرنے کے قائم مقام ہے۔

(۱۴) حاجتوں اور ضرورتوں کے پورا ہونے میں

معاون ہے۔

(۱۵) درود پڑھنے والے پر اللہ کی رحمت اور فرشتوں کی طرف سے رحمت کی دعا ہوتی ہے۔

(۱۶) دل کی گناہوں سے پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔

(۱۷) موت سے پہلے جنت کی بشارت کا ذریعہ ہے۔

(۱۸) قیامت کی ہولناکیوں سے بچنے میں کارآمد ہے۔

(۱۹) درود وسلام پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود جواب عطا فرماتے ہیں۔

(۲۰) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی سنتوں کو یاد رکھنے کا بہترین نسخہ ہے۔

(۲۱) مجلس (بیٹھک) کے اچھے ہونے کی دلیل اور قیامت میں حسرت وندامت سے چھٹکارا ہے۔

(۲۲) درود پڑھنے والے کیلئے محتاجی وفقیری سے چھٹکارا ہے۔

(۲۳) درود پڑھنے والا بخیل کہلائے جانے سے محفوظ ہوجاتا ہے۔

(۲۴) درود پڑھنے والا جبرئیلؑ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی منبر والی ایک بددعا سے محفوظ رہتا ہے۔

(۲۵) درود پڑھنے والا جنت کا راستہ پالیتا ہے۔ نہ پڑھنے والا جنت کا راستہ بھٹک جاتا ہے۔

(۲۶) درود کی وجہ سے کلام کی ابتداء وانتہاء اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف پر ہوتی ہے۔

(۲۷) پل صراط پر کامیابی سے گذرنا نصیب ہوتا ہے۔

(۲۸) درود پڑھنے والا دل کی سختی اور جفا سے محفوظ

ہوجاتا ہے۔

(۲۹) اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے کی محبت آسمان وزمین میں پھیلا دیتے ہیں۔

(۳۰) درود کا ورد کرنے والے پر اللہ کی رحمت متوجہ رہتی ہے۔

(۳۱) درود پڑھنے والے پر ہر طرح کی برکات نازل ہوتی ہیں۔

(۳۲) درود پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دوامِ محبت کا ذریعہ ہے۔

(۳۳) درود پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں ترقی ہوتی ہے جو ایمان کا جز ہے۔

(۳۴) درود پڑھنے والے سے خود حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت

فرماتے ہیں۔

(۳۵) درود پڑھنا بندے کی ہدایت اوراس کی روحانی زندگی کا ذریعہ ہے۔

(۳۶) درود پڑھنے والے کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوتا ہے۔

(۳۷) درود پڑھنے والا بہت تھوڑا ہی سہی مگر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(۳۸) درود پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے احسان کا شکر عطا کرتا ہے۔

(۳۹) درود کے الفاظ اللہ تعالیٰ کے ذکر اوراس کے شکر اوراحسانات کی پہچان کوشامل ہوتے ہیں۔

(۴۰) بندے کا درود پڑھنا اپنے رب سے دعا اور

سوال کرنا ہے جو کبھی نبی کیلئے اور کبھی اپنے
لئے۔جس میں خود بندے کا فائدہ ہے۔

(۴۱) درود پڑھنے کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس سے بندے کے دل میں عاجزی وانکساری پیدا ہوتی ہے۔

(۴۲) بار بار درود شریف پڑھنا گویا شیخ مربی و شیخ بانسبت ہونے کے قائم مقام ہے۔

چہل درود

احادیث مبارکہ میں وارد کلمات

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (بخاری، کتاب الانبیاء)

② اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(بخاری، باب قولہ ان اللہ وملائکتہ یصلون، حدیث نمبر: ۴۴۲۳)

③ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(بخاری:۴۷۷، حاکم، نسائی، کعب عن عجرہ:۱۹۰)

④ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اٰلِ إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(بخاری، باب ھل یصلی علی غیر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حدیث نمبر:۵۸۸۳)

٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَ
اٰلِ إِبْرَاهِيمَ (بخاری: ۹۴۰، عن ابی سعید)

٦ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيمَ

(بخاری،عن ابی سعید،نزل:۱٦۸)

۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیمَ فِی الْعَالَمِینَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(مسلم:۱۷۵،ابوداؤد:۱۴۱،ترمذی،نسائی عن ابن مسعود)

۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی إِبْرَاهِیمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الأُمِّیِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(نسائی، نزل:۱۶۸)

⑨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ (مسند بزار عن ابی ہریرہ)

⑩ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ

الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ وَعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ

وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَّجِيدٌ (مسند حاکم، عن ابن مسعود: ١ / ٢٦٨)

⑪ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ ،

وَأَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ

ذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(ابوداؤد: ۱۴۱، مشکوٰۃ شریف عن ابی ہریرہ)

⑫ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ
اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ

اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِینَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ

وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ (دارقطنی عن ابن مسعود)

⑬ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُولِكَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِیمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیمَ وَ

اٰلِ إِبْرَاهِیمَ (نزل:۱۷۰۰، احمد، ابن ماجہ، عن ابن مسعود)

⑭ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَّجِيدٌ (مسند احمد والنسائی عن زید بن جاریہ)

⑮ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨ النَّبِيِّ
الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ
اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (بخاری، مسلم عن کعب بن عجرہ)

⑯ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

الأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى إِبْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

النَّبِيِّ الأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ اِنَّكَ حَمِيدٌ

مَّجِيدٌ (نزل:۱۶۹، ترمذی، عن ابن مسعود)

⑰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ

وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(ابوداؤد:۱۴۱، والنسائی عن ابی حمید الساعدی)

⑱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ
وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(ابوداؤد عن ابی ہریرہ)

﴿١٩﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ وبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نزل:١٧٠، حاکم کعب بن عجرہ)

﴿٢٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ، وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ (الادب المفرد عن ابی ہریرہ)

۲۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ

حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ (حاکم عن ابن مسعود:۲۶۹)

۲۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ
وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ
حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ (مسلم، عن ابن مسعود)

۲۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ
وَعَلٰی اٰلِ آبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ،

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی:۱۹۰)

۲۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ
اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ (بخاری،نسائی ابن ماجہ عن ابی سعید)

۲۵ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(احمد عن بریرہ)

۲۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (احمد، ابن حبان)

㉗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(صحیحین: ۱۷۵، عن ابی حمید الساعدی)

㉘ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۣ النَّبِيِّ

وَأَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ
وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(نسائی عن علی، نزل:۱۷۱)

۲۹ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الصِّدْقَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(نزل الابرار:۱۷۱، طبرانی، عن رویفع)

۳۰ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ
وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ
ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ يَغْبِطُ بِهِ
الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ (ابن ماجہ:٦٥)

(٣١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضاً وَلِحَقِّهٖ
اَدَاءً وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا

مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ
مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى
جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصَّالِحِيْنَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
(القول البدیع: ۴۷)

۳۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ

وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ
ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (ابن ماجہ)

٣٣ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ ،
يَا رَحِيْمُ ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ ، يَا
مَامَنَ الْخَائِفِيْنَ ، يَا عِمَادَ مَنْ لَا
عِمَادَ لَهٗ ، يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ ، يَا
ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ ، يَا حِرْزَ
الضُّعَفَاءِ ، يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ ، يَا عَظِيْمَ
الرَّجَاءِ ، يَا مُنْقِذَ الْهَلْكٰى ، يَا مُنْجِیَ
الْغَرْقٰى ، يَا مُحْسِنُ ، يَا مُجْمِلُ ، يَا مُنْعِمُ ،
يَا مُفْضِلُ ، يَا عَزِيْزُ ، يَا جَبَّارُ ، يَا مُنِيْرُ ،

اَنۡتَ الَّذِیۡ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیۡلِ
وَضَوۡءُ النَّھَارِ ، وَشُعَاعُ الشَّمۡسِ
وَحَفِیۡفُ الشَّجَرِ، وَدَوِیُّ الۡمَاءِ وَنُوۡرُ
الۡقَمَرِ ، یَا اَللّٰہُ، اَنۡتَ اللّٰہُ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ
اَسۡئَلُکَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ
وَرَسُوۡلِکَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

(القول البدیع:۲۶۴،عن ابن عباس مرفوعا)

۳۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ

وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ
مَّجِیدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاهِیمَ
وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ
مَّجِیدٌ، اَللّٰھُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیمَ
وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ
اَللّٰھُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آل
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
(شرح الشفاء:۲ / ۱۲۳، السعایہ: ۲۴۳، عن علی)

۳۵ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ
الْكُبْرٰى ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلَيَا
وَاَعْطِه سُؤْلَهٗ فِيْ الْآخِرَةِ وَالْاُوْ لٰى

كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى

(القول البدیع: ۵۴، عن ابن عباس مرفوعا)

٣٦ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ
وَقَائِدِ الْخَيْرِ ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ ،
اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا، يَغْبِطُهُ
بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَاَبْلِغْهُ الْوَسِیْلَةَ

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ الْمُصْطَفِیْنَ مُحَبَّتَهٗ

وَفِیْ الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَهٗ، وَفِیْ الْاَعِلِّیْنَ

ذِکْرَهٗ، وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَکَاتُهٗ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی
اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ
حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ (القول البدیع:۳۸)

(۳۷) اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعۡوَةِ التَّآمَّةِ
وَالصَّلَاةِ الۡقَآئِمَةِ ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّارۡضَ عَنَّا رِضًا لَا تَسۡخَطُ بَعۡدَہٗ
(مجمع الزوائد، ابن سنی: ۸۸، مسند احمد: ۳/ ۳۳۷)

(۳۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ

وَتَرْضٰی لَهٗ (القول البدیع: ۴۷)

۳۹ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، صَلِّ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ، وَاجْعَلْنَا فِیْ شَفَاعَتِهٖ یَوْمَ الْقِیَامَةِ (مجمع الزوائد: ۸ ۳۳۳، عن ابی الدرداء)

۴۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

(الجلاء القول البدیع: ۱۸۸)

درود شریف کے دیگر کلمات جو علماء اہل السنۃ والجماعۃ سے مروی ہیں

ذیل میں درود پاک کے وہ کلمات درج ہیں جو علماء اہل السنۃ واولیاء وبزرگانِ دین کی جانب منسوب ہیں، جنہوں نے اپنے اجتہاد یا الہامِ ربانی کے تحت ترتیب دیئے ہیں یا خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی طرف سے تعلیم کردہ ہیں۔

یہ خیال کرنا کہ صرف احادیث میں وارد صلوٰۃ و سلام ہی پڑھنا چاہیئے دیگر کلماتِ درود کا پڑھنا خلاف سنت یا بدعت ہے۔ یہ خیال غلط ہے۔ ان کلمات کے غلط ہونے کی نہ شریعت میں کوئی اصل ہے اور نہ اس کے

خلاف کتاب وسنت میں کوئی دلیل ہے۔ البتہ صرف انہی کلمات پر اکتفا کرنا اور حدیث میں وارد الفاظ کو بالکل نہ پڑھنا غلط بات ہے کیونکہ احادیث میں وارد کلمات کے اولیٰ وافضل ہونے میں کوئی شک نہیں۔

درود تنجینا

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْأَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِی لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِھَا

عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ ، مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

صلاة نور القيامة :

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ أَنْوَارِكَ ، وَمَعْدَنِ أَسْرَارِكَ ، وَلِسَانِ حُجَّتِكَ ، وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ ، وَإِمَامِ حَضْرَتِكَ ، وَطِرَازِ مُلْكِكَ ، وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ، وَطَرِيقِ

شَرِيعَتِكَ ، الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيدِكَ ،
إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ ، وَالسَّبَبِ فِي
كُلِّ مَوْجُودٍ ، عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ
الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ ، صَلاَةً
تَدُومُ بِدَوَامِكَ ، وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ ،
لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ ، صَلاَةً
تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ ، وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا
يَارَبَّ الْعَالَمِينَ

درودِ کشادگی : ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً

كَامِلَةً ، وَسَلِّمْ سَلاَماً تَامًّا عَلٰى
سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ ، اَلَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ
الْعُقَدُ ، وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ ،
وَتُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ ، وَتُنَالُ بِهِ
الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ ،
وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِنُوْرِ وَجْهِهِ
الْكَرِيمِ ، وَعَلى آلِهِ وَصَحْبِهٖ فِي كُلِّ
لَمْحَةٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ
يَااَللهُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

درودِ کمالیہ: ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَ کَمَا یَلِیقُ بِکَمَالِہٖ

درودِ رافۃ ورحمۃ:

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّؤُوفِ الرَّحِیمِ ، ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَأَزْوَاجِہٖ فِی کُلِّ لَحْظَۃٍ عَدَدَ کُلِّ حَادِثٍ وَّقَدِیمٍ

درودِ سعادت: ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ ، صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

درودِ شافعیؒ:

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلَاۃِ عَلَیْہِ ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ أَنْ یُصَلّٰی

عَلَیْہِ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی
الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

درودِ کرخیؒ:

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الآخِرَۃِ
وَارْحَمْ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ
الدُّنْیَا وَمِلْءَ الآخِرَۃِ، وَاجْزِ مُحَمَّداً
وَآلَ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ
الآخِرَۃِ، وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الآخِرَةِ

درودِ عبدالقادر الجیلانیؒ :

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ ، وَرَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ ، عَدَدَ مَنْ مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ ، وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ ، صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ ، وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ ، صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَاءَ ، صَلَاةً

دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے !

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ کلمات پڑھے تو وہ ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک ثواب لکھنے کیلئے مجبور کر دے گا۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهٗ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

(الطبرانی، المعجم الاوسط، الترغیب والترھیب)

سلام کے کلمات

○ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللهِ الصَّالِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری شریف،نسائی)

○ اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ،
اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مسلم نسائی)

○اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِىُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ (نسائی شریف)

○اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ

الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ سَلَامٌ

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی شریف)

○ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ ۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِا

اللّٰهِ مِنَ النَّارِ (نسائی شریف)

○ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ ، الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ

الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ
اللهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ (موطّا)

○ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ
اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

وَرَسُوْلُهٗ ، اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا
وَّنَذِيْرًا ، وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّارَيْبَ
فِيْهَا ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللهِ الصَّالِحِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ (معجم طبرانی)

○اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ
وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ (ابوداؤد)

○ بِسْمِ اللّٰہِ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ ،
اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ شَہِدْتُّ اَنْ لَّآ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، شَہِدْتُّ اَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰہِ (موطّا)

○اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ، اَشْھَدُ اَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ
الصَّالِحِيْنَ (موطّا)

○اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّااللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللهِ
وَرَسُوْلُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (موطّا)

○ اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (طحاوی)

○ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ

الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (ابوداؤد)

○اَلتَّحِیَّاتُ الْمُبَارَکَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا
النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ
اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ (مسلم شریف)

○ بِسۡمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ (المستدرک للحاکم)

مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ ہجرت فرمانے کے بعد دو یتیم بچوں حضرت سہل اور سہیل رضی اللہ عنہما کی زمین خرید کر مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی۔ اِس وقت مسجد نبوی میں جو ممبر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے یہ وہی جگہ ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی بیٹھی تھی۔ زمین کی خریدی کیلئے دس ہزار دینار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ادا کئے۔ مسجد نبوی سے متصل دو کمرے بنائے گئے، ایک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

کیلئے ، دوسرا حضرت سودہؓ کیلئے۔ مسجد نبوی کی تعمیر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صحابہ نے بھی خوب حصہ لیا۔ حضرت عمار ابن یاسرؓ نے تعمیر مکمل فرمائی۔

مسجد نبوی میں نماز کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری اس مسجد میں نماز (اجر کے اعتبار سے) دوسری مساجد میں نماز پڑھنے سے ایک ہزار گنا افضل ہے، سوائے مسجد حرام کے، اور مسجد حرام میں نماز پڑھنا عام مساجد میں ایک لاکھ نمازیں پڑھنے سے افضل ہے (بخاری)۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ مسجد حرام میں پڑھی گئی نماز عام مساجد میں پڑھی گئی ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے اور مسجد

نبوی میں پڑھی گئی ایک نماز کا ثواب عام مسجدوں سے پڑھی گئی پچاس ہزار نمازوں سے زیادہ ہے۔(ابن ماجہ) اس فضیلت میں فرض اور نفل نمازیں سب داخل ہیں۔اور قدیم مسجد نبوی کے حدود کے ساتھ ساتھ موجودہ مسجد نبوی کی ہر جگہ مسجد نبوی میں داخل ہے۔

ریاض الجنۃ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''میرے گھر اور ممبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا ممبر حوض کوثر پر ہے۔''(بخاری و مسلم)

چنانچہ اِسوقت مسجد نبوی کا جو قدیم حصہ ہے اس میں ممبر رسول سے لیکر روضہ رسول تک حصہ یقیناً جنت ہے۔

یوں تو مسجد نبوی کا ذرہ ذرہ متبرک اور قابل تعظیم ہے مگر اس میں اور بھی کچھ متبرک نشانیاں ہیں اس لئے جتنا ہو سکے ان جگہوں پر زیادہ سے زیادہ نمازوں اور دعاؤں کا اہتمام کریں۔ ان متبرک مقامات کو علم میں رکھتے ہوئے مسجد نبوی کی زیارت کا مزہ دوگنا ہو جاتا ہے، اس لئے کوشش کریں کہ ان جگہوں کو معلوم کریں تا کہ محبت اور اشتیاق مزید موجیں مارنے لگے۔

مسجد نبوی کے قدیم حصہ کے بعض ستونوں (Pillars) اور دیواروں پر کچھ تحریریں لکھی ہوئی ہیں ان کو غور سے پڑھیں۔ ذیل میں ان کی کچھ تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔ (یہ تمام تحریریں عربی میں لکھی ہوئی ہیں اگر پڑھنے میں دشواری ہو تو کسی عربی سے واقف دوست کی

ضرور مدد لیں) تحریریں اس طرح ہیں۔

اُسْطُوَانَۃُ حَنَّانَۃُ، ھٰذَا مُصَلّٰی رَسُوْلِ اللہ ﷺ، مِحْرَابُ رَسُوْلِ اللہ ﷺ، اُسْطُوَانَۃُ اَبِیْ لُبَابَۃَ، اُسْطُوَانَۃُ عائشۃ، اُسْطُوَانَۃُ سَرِیْر، اُسْطُوَانَۃُ حَرْس، اُسْطُوَانَۃُ وُفُوْد، اُسْطُوَانَۃُ جِبْرَئِیْل، مِحْرَابِ تَہَجُّدْ، حَدُّ مَسْجِدِ النَّبِیْ ﷺ

اسطوانہ حنانہ : باقاعدہ ممبر بننے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کھجور کے تنے پر سہارا دیکر خطبہ دیا کرتے تھے، جب ممبر بن گیا تو آپ ممبر پر خطبہ دینے لگے اور کھجور کے تنے کو سہارا دینا چھوڑ دیا، کھجور کا تنہ اس جدائی پر رونے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممبر پر سے تشریف

لائے اور اس کو اپنے جسد اطہر سے لگایا وہ سسکیاں لیتا ہوا چپ ہو گیا، یہ کھجور کا تنا اسی طرح اس اسطوانہ (ستون) کے نیچے دفن ہے۔

ھذا مصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، محراب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: یہ وہ جگہ ہے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھایا کرتے تھے۔ یہی محراب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

اسطوانہ ابی لبابہ : اس کو اسطوانہ توبہ بھی کہتے ہیں، کیونکہ حضرت ابولبابہ صحابیؓ سے غزوہ تبوک میں بتقاضائے بشریت ایک خطا سرزد ہو گئی تھی جس کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے اس کی وجہ سے حضرت ابولبابہؓ نے اپنے آپ کو اس ستون کے ساتھ باندھ دیا تھا اور کہا تھا کہ جب تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود نہیں کھولیں گے میں

بندھا رہوں گا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی فرمایا تھا کہ جب تک مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم نہیں ہوگا میں بھی نہیں کھولوں گا، چنانچہ پچاس روز کی طویل مدت کے بعد اللہ تعالی نے حضرت ابولبابہ کی توبہ قبول فرمائی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے ان کو کھولا، یہ ستون روضہ اطہر میں منبر سے چوتھا اور قبر مبارک سے دوسرا ہے۔

اسطوانه عائشه : حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ میری مسجد میں ایک جگہ ایسی ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت معلوم ہو جائے تو آپس میں ترجیح کے لیے انہیں قرعہ اندازی کی نوبت آئے، اس وقت سے صحابہ کرامؓ کو اس جگہ کے معلوم کرنے کی جستجو رہی،

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت عائشہؓ نے اپنے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کو یہ جگہ بتائی جہاں اب یہ ستون ہے اسی لیے حضرت عائشہؓ کی طرف منسوب ہے۔

اسطوانہ سریر: یہ ستون روضہ شریف کی جالیوں سے متصل ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس جگہ اعتکاف فرمایا کرتے تھے اور آپ کیلئے اعتکاف میں یہیں بستر لگایا جاتا تھا۔

اسطوانہ حرس : اس کو اسطوانہ علی بھی کہا جاتا ہے، آیاتِ حفاظت کے نازل ہونے سے پہلے اس جگہ حضرت علیؓ اور دیگر صحابہ کرام رات میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہرہ داری کیا کرتے تھے۔

اسطوانہ وفود: یہ وہ جگہ ہے جہاں دور دراز

سے آنے والے وفود آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ملاقات کیا کرتے تھے اور اسلام قبول کرنے کیلئے آنے والے اسلام قبول کرتے تھے۔

اسطوانہ جبرئیل : یہ وہ جگہ ہے جہاں سے حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آتے اور جاتے تھے۔ فی الحال یہ جگہ جالیوں کے اندر ہونے کی وجہ سے نظر نہیں آتی۔

محراب تہجد: یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تہجد ادا فرماتے تھے اور ایک روایت کے مطابق آپ نے حضرت جبرئیل کو اسی جگہ پر قرآن کو دَور سنایا تھا۔ یہ جگہ صفہ چبوترہ کے سامنے قبلہ کی جانب ہے۔

حد مسجد النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم : حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے

زمانے میں مسجد کا احاطہ یہاں تک تھا۔

صفہ (چبوترہ): یہ وہ چبوترہ ہے جہاں کچھ صحابہ کرامؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پڑے رہتے تھے اور فیض حاصل کرتے تھے، حضرت ابوہریرہؓ انہی صحابہ کرام یعنی اصحاب صفہ میں سے تھے۔

مسجد قبا: مسجد نبوی سے تقریباً ساڑھے تین کلومیٹر کے فاصلے پر یہ مسجد واقع ہے۔ یہ اسلام کی سب سے پہلی مسجد ہے۔ حدیث پاک میں ہے جو شخص اپنے گھر سے پاک صاف ہوکر اس مسجد کو آئے اور دو رکعت نماز پڑھے اُسے ایک (مقبول) عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

مدینہ جانے والوں کی خدمت میں

جناب سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ اقدس پر حاضری بہت خوش نصیبی کی بات ہے، حدیث پاک میں ہے "من زار قبری وجبت له شفاعتی" (دارقطنی) جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کیلئے میری شفاعت لازم ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ روضہ اقدس کی زیارت کی تمنا کرنا حب رسول کی ایک اہم علامت ہے۔ لیکن یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ اصل محبت اتباعِ رسول ہی میں ہے کیونکہ جن کاموں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے ہوں ان کو اپنانا اور جن کاموں سے ناخوش ہوتے ہوں ان کو چھوڑ دینا ہی سچی محبت کی علامت ہے۔

حضرت ملا علی قاری رحمہ اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ

وسلم کے روضۂ اطہر پر حاضری کے آداب، درود وسلام پیش کرنے کے الفاظ اور طریقے بڑی تفصیل سے اپنی کتاب "ارشاد الساری الی مناسک الملاعلی القاری" میں ذکر فرمائے ہیں۔ مختصراً چند آداب اور سلام کے صیغے ذکر کیے جاتے ہیں۔

☆ جب آدمی مدینہ منورہ کی طرف چلے تو درود شریف کثرت سے پڑھتا رہے اور جوں جوں قریب ہوتا جائے اور زیادہ کثرت کرتا جائے، کیونکہ جب ہم کسی کے گھر مہمان بن کر جاتے ہیں تو کوئی تحفہ یا ہدیہ ضرور لیکر جاتے ہیں، اسی طرح جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں پہونچیں تو ہم کو چاہئے کہ ہم اپنے سنتوں والے اعمال کے ساتھ ساتھ درود شریف کا بھی تحفہ ضرور لے جائیں،

(یہ سبق ہمیشہ کیلئے یاد کرلیں کہ اصل تحفہ تو ہمارا پابندِ سنت ہونا ہے کیونکہ امت کے نیک اور فرمانبردار ہونے سے زیادہ کوئی عمل حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نزدیک محبوب نہیں، اسی کیلئے آپ زندگی بھر کوشش میں لگے رہے اور اپنے آپ کو اسی فکر میں گھلا دیا)

مدینہ میں حاضری کے آداب

جب مدینہ منورہ کی عمارتوں پر نظر پڑے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّكَ فَاجْعَلْهُ وِقَایَةً لِّیْ مِنَ النَّارِ وَ أَمَاناً مِنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ

ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم (دیار) ہے، آپ اس کو میرے لئے جہنم سے نجات کا ذریعہ بنا دیجئے اور ہر عذاب اور قیامت کی بُری پکڑ سے حفاظت کا سبب بنا دیجئے۔

☆مستحب ہے کہ مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرے، (یا مدینہ منورہ میں داخل ہونے کے بعد اپنے ہوٹل میں غسل کرلیں) پاک صاف عمدہ لباس جو پاس موجود ہو پہنے، اگر نئے کپڑے ہوں تو بہتر ہے۔ خوشبو لگائے شہر میں داخل ہونے سے پہلے پیادہ چلے۔ اور اس شہر کی عظمت کا خیال کرتے ہوئے نہایت خشوع وخضوع، تواضع، ادب اور حضورِ قلب کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہوا داخل ہو اور یہ پیش نظر رکھے کہ یہ وہ

زمین ہے جس پر جابجا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک لگے ہوئے ہیں۔

☆ جب مسجد نبوی میں داخل ہونے لگے تو باب جبرئیل سے داخل ہو اور پہلے دایاں پاؤں رکھے اور درود شریف پڑھ کر" اللھم افتح لی ابواب رحمتک" پڑھے، پھر پہلے ریاض الجنۃ میں آکر دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے، یہ وہ جگہ ہے جو قبر شریف اور منبر شریف کے درمیان ہے، حدیث شریف میں آتا ہے: ریاض الجنۃ جنت کا ٹکڑا ہے، (ریاض الجنۃ میں جگہ نہ ملے تو جہاں جگہ ملے پڑھ لے) اس سے فارغ ہو کر اللہ تعالیٰ کا اپنی اس حاضری کی توفیق اور سعادت بخشی پر شکر ادا کرے، اور اپنے گناہوں سے توبہ واستغفار کرے۔ اس کے بعد روضۂ

اقدس کے پاس حاضر ہو اور سرہانے کی دیوار کے کونے
میں جو ستون ہے اس سے تین چار ہاتھ کے فاصلے پر کھڑا
ہو، نہ بالکل جالیوں کے پاس جائے اور نہ ہی زیادہ دور
بلاضرورت کھڑا ہو، اس طرح کہ چہرہ روضۂ اقدس کی طرف
اور پشت قبلہ کی طرف ہو اور یہ تصور کرے کہ آں حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم لحد شریف میں قبلہ کی طرف چہرہ مبارک
کیے ہوئے لیٹے ہیں اور پھر نہایت ادب کے ساتھ درمیانہ
آواز سے نہ بہت پکار کر اور نہ بالکل آہستہ، سلام کرے۔
یہاں سلام کے چند الفاظ لکھے جاتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ
اللهِ وَبَرَكَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
حَبِيْبَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ
خَلْقِ اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ
اللّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْمُرْسَلِيْنَ ، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّيْ
أَشْهَدُأَن لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ أَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ
الرِّسَالَةَ ، وَأَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ،

وَنَصَحْتَ الْاُمَّۃَ، وَ کَشَفْتَ الْغُمَّۃَ
فَجَزَاکَ اللّٰہُ خَیْراً، جَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا
أَفْضَلَ مَاجَزٰی نَبِیًّا عَنْ أُمَّتِہٖ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ
رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
مُبَشِّرَ الْمُحْسِنِیْنَ (ارشادالساری ص338)

سلام پیش کرنے کے بعد جتنی دیر دل ودماغ متوجہ رہے اتنی ہی دیر روضہ پر ٹھہریں۔ روضۂ اقدس پر ٹھہر کر دوسری طرف متوجہ ہوجانا اور ادھر ادھر کی باتیں کرنا نہایت بے ادبی ہے۔ تصویر کشی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت

سخت ناپسند فرماتے تھے کسی بھی کیمرے سے تصویر لینے سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں۔

سلام عاجز

مذکورہ سلام کے علاوہ دیگر سلام کے کلمات بھی پیش کئے جاسکتے ہیں۔ چند یہ ہیں

○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ زَمَانًا وَّمَكَانًا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ عِلْمًا وَّفَضْلًا ○ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ حُسْنًا

وَّجَمَالًا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ

الْاَنْبِيَآءِ عَالِمًا وَّاُمِّيًا ○ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ رُشْدًا

وَّهِدَايَةً ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ بَشَرًا وَّنُوْرًا ○

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ

رَحِيْمًا وَّرَؤُوْفًا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ نِعْمَةً وَّاِحْسَانًا

○ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَاتَمَ
الۡاَنۡبِيَآءِ مُعَلِّمًا وَّدَاعِيًا ○
اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَاتَمَ الۡاَنۡبِيَآءِ
خُلُقًا وَّ كَرَامَةً ○ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا
خَاتَمَ الۡاَنۡبِيَآءِ مَلِكًا وَّمِسۡكِيۡنًا ○
اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَاتَمَ الۡاَنۡبِيَآءِ
كَامِلًا وَّمُكَمِّلًا ○ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ
يَا خَاتَمَ الۡاَنۡبِيَآءِ شَرۡفًا وَّعِزًّا ،
اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ مُحَمَّدًا

رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا رَحِیْمَ الْاُمَّۃِ وَرَءُوْفَھَا

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الشَّفَاعَۃَ ثَلَاثًا ، فِی

الدُّنْیَا وَالْبَرْزَخِ وَالْاٰخِرَۃِ

دوسرے کی طرف سے سلام عرض کرنا

کسی دوسرے کی طرف سے سلام پیش کرنا ہوتو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ

کہہ کر جس کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو اس کا نام لیں، نام کے ساتھ والد کا نام لینا ضروری نہیں ہے۔

ایک عاجزانہ گذارش ہے کہ جب بھی اس کتاب کے پڑھنے کے بعد روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پیش کرنے

کیلئے پہونچیں تو اس کتاب کو ترتیب دینے والے گنہگار امتی اور اس کتاب کے شائع کرنے والوں کی طرف سے بھی سلام پیش فرمادیں ، ہم آپ کے بہت ممنون رہیں گے، امید کہ اس گذارش کو قبول فرمائیں گے۔

جزاکم اللہ تعالیٰ فی الدارین

تمت بحمد ربنا، لاحول ولا قوۃ الا بربنا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب

علینا انک انت التواب الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہونگے اور اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائیگا۔ (رواہ طبرانی ودار قطنی)

گذارش

اس کتاب کے شائع کرنے والے اپنے والدین، اساتذہ اور پوری امت مسلمہ کیلئے دعائے رحمت ومغفرت کی درخواست کرتے ہیں۔

To avail a free booklet contact:

Mohammad. Mujahed Ali Khan

B.K. Constructions

#18-13-6/C/32, 1st Floor, Beside: Shobha Hospital,
VIP Colony, Chandrayangutta, Hyd-05
Cell: 9246548548, 9441025508